www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فکر و نظر

ہمارے محترم صدر

انٹرویو کم دیں تقریریں بہت کم کیا کریں

ملکی صدارت کا منصب بہت اہم ذمہ داری ہے۔ صدرِ مملکت کا ایک ایک حرف، اس کا ایک ایک جملہ اور اس کی ایک ایک بات، مملکت کی پالیسی کی جان، ملکی دستور کی روح، ملک کے لیے ایک قانون، قوم کی ایک تاریخ اور اس کے لیے ایک لائحۂ عمل کا درجہ رکھتی ہے۔ جہاں وہ عوام کے قریب ہوتا ہے وہاں اس کا رہبر و رہنما بھی ملکی مفاد میں ہوتا ہے۔

صدر بھٹو کے آئے دن جو انٹرویو آتے رہتے ہیں اور ان کی تقریروں کا جو طوفانی سلسلہ شروع رہتا ہے، اس کی وجہ سے بعض اوقات وہ تضاد اور جذبات کا شکار ہو جاتے ہیں، بہت سی باتیں جو نہیں کہنا چاہییں کہہ جاتے ہیں۔ مقام و مرتبہ کے اعتبار سے جو رکھ رکھاؤ مناسب ہوتا ہے، اس کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ دنیا کے لیے جہاں ان کی زندگی ایک "کھلی کتاب" ہوتی ہے وہاں وہ ایک پر کشش اور دلچسپ "سراپا راز" بھی ہوتی ہے۔ گو باتیں سب صحیح ہوتی ہوں تاہم ہر صحیح بات کہہ ڈالنے کے لیے بھی نہیں ہوتی۔ اس لیے ہم اپنے صدرِ محترم جناب بھٹو سے یہ دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ——

دنیا کو انٹرویو کم دیا کریں اور تقریریں بہت کم کیا کریں —— اتنے ارزاں نہ ہوں کہ بھاؤ اپنا وزن بھی کھو دے۔ جہاں عوام سے رابطہ ایک عوامی ضرورت ہوتی ہے وہاں "کم آمیزی" بجائے خود عوامی مفاد میں ہوتی ہے صدر بھٹو نے اب تک جو انٹرویو دیے، تقریریں کیں اور دربار لگائے ہیں، عموماً عوام نے ان سے جو تاثر لیا، یہ ہے کہ صدرِ مملکت ضرورت سے زیادہ "فاش" ہو جاتے ہیں اور بالکل یوں جیسے کسی کا بھرم کھل گیا ہو۔ اس لیے جتنی بار ان کی تقریریں آئی ہیں ان سے عوامی بے چینیوں میں اضافہ ہوا ہے، کمی نہیں ہوئی اور بیرونی دنیا ان سے صرف محظوظ ہوتی ہے، مطالعہ کی ضرورت محسوس نہیں کی۔

گو ہماری یہ باتیں کچھ دوستوں کو ناگوار گزریں گی لیکن کیا کیا جائے، ہمیں ملکی مفاد، قومی وقار اور ملی مستقبل اسی بات میں نظر آتا ہے کہ صدرِ مملکت اتنے "بے حجابانہ" آگے نہ بڑھیں کہ دنیا محض تماشا سمجھے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ